سورہ نمبر

(٦١)

سُوۡرَةُ الصَّفِّ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُوْرَةُ الصَّفِّ

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ صف مدنی ہے اس میں ۱۴ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۳

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ

اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے ف۴ کیسی سخت ناپسند ہے

اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ

اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے انہیں جو اس کی

فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

راہ میں لڑتے ہیں پرا باندھ کر گویا وہ عمارت ہیں رانگا پلائی ف۵ اور یاد کرو جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اپنی قوم سے کہا اے میری قوم مجھے کیوں ستاتے ہو ف۶ حالانکہ تم جانتے ہو ف۷ کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول

اِلَيْكُمْ ۚ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

ہوں ف۸ پھر جب وہ ف۹ ٹیڑھے ہوئے اللہ نے انکے دل ٹیڑھے کردیے ف۱۰ اور اللہ فاسق لوگوں کو راہ نہیں دیتا

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ

ف۱۱ اور یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا

اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوا ف۱۲ اور ان رسول کی بشارت سناتا

بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے انکا نام احمد ہے ف۱۳ پھر جب احمد انکے پاس روشن نشانیاں لیکر تشریف لائے

ع ۷

ف۳ سورہ صف مکیہ ہے اور بقول حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما و جمہور مفسرین مدنیہ ہے اس میں دو رکوع چودہ آیتیں دو سو اکیس کلمے اور نو سو تہتر حرف ہیں

ف۴ شانِ نزول صحابہ کرام کی ایک جماعت گفتگو میں کررہی تھی یہ وہ وقت تھا جبتک کہ حکم جہاد نازل نہیں ہوا تھا اس جماعت میں یہ تذکرہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ کیا عمل پیارا ہے ہمیں معلوم ہوتا تو ہم وہی کرتے چاہے اس میں ہمارے مال اور ہماری جانیں کام آجاتیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی اس آیت کی شان نزول میں اور بھی کئی قول ہیں منجملہ انکے ایک یہ ہے کہ یہ آیت منافقین کے حق میں نازل ہوئی جو مسلمانوں سے مدد کا جھوٹا وعدہ کرتے تھے

ف۵ ایک سے دوسرا ملا ہوا ہر ایک اپنی اپنی جگہ جما ہوا دشمن کے مقابل سب کے سب مثل شئے واحد کے

ف۶ آیات کا انکار کرکے اور میرے اوپر جھوٹی تہمتیں لگا کر

ف۷ یقین کے ساتھ

النصف

ف۸ اور رسول واجب التعظیم ہوتے ہیں ان کی توقیر اور انکا احترام لازم ہے انہیں ایذا دینا سخت حرام اور انتہا درجہ کی بدنصیبی ہے

منزل ۷

ف۹ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایذا دیکر راہ حق کر منحرف اور

ف۱۰ انہیں اتباع حق کی توفیق سے محروم کرکے

ف۱۱ جو اس کے علم میں نافرمان ہیں اس آیت میں تنبیہ ہے کہ رسولوں کو ایذا دینا شدید ترین جرم ہے اور اس کے وبال سے دل ٹیڑھے ہوجاتے ہیں اور آدمی ہدایت سے محروم ہوجاتا ہے

ف۱۲ اور توریت و دیگر کتب الٰہیہ کا اقرار و اعتراف کرتا ہوا اور تمام پہلے انبیاء کو مانتا ہوا

ف۱۳ حدیث رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حکم سے اصحاب کرام نجاشی بادشاہ کے پاس گئے تو نجاشی بادشاہ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور وہی رسول ہیں جن کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی اگر امور سلطنت کی پابندیاں نہ ہوتیں تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوکر کفش برداری کی خدمت بجالاتا (ابوداؤد) حضرت عبداللہ بن سلام سے مروی ہے توریت میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صفت مذکور ہے اور یہ بھی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ کے پاس مدفون ہونگے ابوداؤد مدنی نے کہا کہ روضۂ اقدس میں ایک قبر کی جگہ باقی ہے (ترمذی) حضرت کعب احبار سے مروی ہے کہ حواریوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے عرض کیا یا روح اللہ کیا ہمارے بعد اور کوئی امت بھی ہے فرمایا ہاں احمد مجتبےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت وہ لوگ حکماء علماء ابرار و اتقیاء ہیں اور فقہ میں نائب انبیاء ہیں اللہ تعالیٰ سے تھوڑے رزق پر راضی اور اللہ تعالیٰ ان سے تھوڑے عمل پر راضی۔

النصف

قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

بولے یہ کھلا جادو ہے اور اس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے ف۱

وَهُوَ يُدْعٰى إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿٧﴾ يُرِيدُونَ

حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو ف۲ اور ظالم لوگوں کو اللہ راہ نہیں دیتا چاہتے ہیں

لِيُطْفِئُوا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ﴿٨﴾

کہ اللہ کا نور ف۳ اپنے مونہوں سے بجھادیں ف۴ اور اللہ کو اپنا نور پورا کرنا پڑے برا مانیں کافر

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب

الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا هَلْ

دینوں پر غالب کرے ف۵ پڑے برا مانیں مشرک اے ایمان والو ف۶ کیا میں بتادوں

ع ٩

أَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ

وہ تجارت جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے ف۷ ایمان رکھو اللہ اور اسکے

رَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ

رسول پر اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ

یہ تمہارے لیے بہتر ہے ف۸ اگر تم جانو ف۹ وہ تمہارے گناہ بخشدے گا اور

يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي

تمہیں باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں رواں اور پاکیزہ محلوں میں جو

جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَأُخْرٰى تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ

بسنے کے باغوں میں ہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور ایک نعمت تمہیں اور دیگا ف۱۰ جو تمہیں پیاری ہے

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ

اللہ کی مدد اور جلد آنیوالی فتح ف۱۱ اور اے محبوب مسلمانوں کو خوشی سنادو ف۱۲ اے ایمان والو دین خدا کے

اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ

مددگار رہو جیسے ف۱۳ عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کون ہیں جو اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کریں

ف۱ اس کی طرف شریک اور ولد کی نسبت کرکے اور اس کی آیات کو جادو بتاکر
ف۲ جس میں سعادت دارین ہے
ف۳ یعنی دین برحق اسلام
ف۴ قرآن پاک کو شعر و سحر و کہانت بتاکر
ف۵ چنانچہ ہر ایک دین بعنایت الٰہی اسلام سے مغلوب ہوگیا مجاہد سے منقول ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے تو روئے زمین پر سوائے اسلام کے اور کوئی دین نہ ہوگا
ف۶ شانِ نزول مومنین نے کہا تھا کہ اگر ہم جانتے کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل بہت پسند ہے تو ہم وہی کرتے اس پر یہ

منزل ۷

آیت نازل ہوئی اور اس آیت میں اس عمل کو تجارت سے تعبیر فرمایا گیا کیونکہ جس طرح تجارت سے نفع کی امید ہوتی ہے اسی طرح ان اعمال سے بہترین نفع رضائے الٰہی اور جنت و نجات حاصل ہوتی ہے
ف۷ اب وہ تجارت بتائی جاتی ہے
ف۸ جان اور مال اور ہر ایک چیز سے
ف۹ اور ایسا کرو تو
ف۱۰ اس کے علاوہ جلد ملنے والی
ف۱۱ اس فتح سے یا فتح مکہ مراد ہے یا بلاد فارس و روم کی فتح
ف۱۲ دنیا میں فتح کی اور آخرت میں جنت کی
ف۱۳ حواریوں نے دین الٰہی کی مدد کی تھی جب کہ

الحَوارِيُّونَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ

حواری بولے ف۱ ہم دین خدا کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا ف۲

كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع

اور ایک گروہ نے کفر کیا ف۳ تو ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر مدد دی تو غالب ہو گئے ف۴

ف۱ حواری حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مخلصین کو کہتے ہیں یہ بارہ حضرات تھے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اول ایمان لائے انہوں نے عرض کیا ف۲ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ف۳ ان دونوں میں قتال ہوا ف۴ ایمان والے اس آیت کی تفسیر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھا لیے گئے تو ان کی قوم تین فرقوں میں منقسم ہو گئی ایک فرقہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت کہا کہ وہ اللہ تھا آسمان پر چلا گیا دوسرے فرقہ نے کہا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بیٹا تھا اس نے اپنے پاس بلا لیا تیسرے فرقہ نے کہا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اسکے رسول تھے اس نے اُٹھا لیا یہ تیسرے فرقے والے مومن تھے انکی ان دونوں فرقوں سے جنگ رہی اور کافر گروہ ان پر غالب رہے یہاں تک کہ سید انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ظہور فرمایا اسوقت ایماندار گروہ ان کافروں پر غالب ہوا اس تقدیر پر مطلب یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانیوالوں کی ہم نے محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تصدیق کرنے سے مدد فرمائی

ع ۲/۵ ۱۰